از عدالتِ عظمیٰ

دی شیڈولڈ کاسٹ اپ لفٹ یونین و دیگر۔

بنام

یونین آف انڈیا و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 20، اپریل 1995ء

[آر ایم سہائے اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

ملازمت کا قانون:

دفاعی کوالٹی اشورینس قوائد، 1979:

قاعدہ 8 شیڈول I۔

جونیئر سائنسی افسر- سینئر سائنسی افسر کے عہدے پر ترقی- قواعد میں ترمیم- ترقی کے لیے ترمیم شدہ قواعد جو جونیئر سائنٹفک آفیسر کے طور پر تین سال کی خدمت اور انجینئرنگ میں ڈگری تجویز کرتے ہیں۔- ایسے افراد کی طرف سے قواعد کو چیلنج کرنا جنہیں جونیئر سائنٹفک آفیسر کے طور پر پینل میں شامل کیا گیا تھا لیکن وہ قواعد میں ترمیم کی تاریخ پر کسی بھی شرط کو پورا نہیں کر رہے تھے۔- قرار پایا کہ ایسے افراد قواعد سے متاثر نہیں تھے۔

درخواست گزاروں، جن کے پاس صرف ڈپلومہ کی اہلیت تھی، کو جونیئر سائنٹفک آفیسر کے طور پر ترقی دینے کے لیے پینل میں شامل کیا گیا تھا۔اس کے بعد، سروس قوائد یعنی۔ دفاع کوالٹی اشورینس قوائد، 1979 میں ترمیم کی گئی اور یہ تجویز کیا گیا کہ ایک جونیئر سائنٹفک آفیسر (ترقی یافتہ) کو صرف اس صورت میں ترقی دی جا سکتی ہے جب اس نے تین سال کی باقاعدہ خدمت کی ہو اور انجینئرنگ میں ڈگری حاصل کی ہو۔درخواست گزاروں نے ترمیم شدہ قواعد کو چیلنج کرتے ہوئے اس عدالت میں ایک تحریری عرضی دائر کی جس میں کہا گیا کہ (i) ڈگری کی ضرورت براہ راست تقرریوں کے لیے لاگو ہوتی ہے نہ کہ ترقی پانے والوں کے لیے (ii) ایک بار ڈپلومہ شدہ کو جونیئر

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سائنٹفک آفیسر کے طور پر منتخب کرنے کے بعد اعلی اہلیت کے اہلیت کے معیار کو اس کی ترقی کے مقاصد کے لیے لاگو نہیں کیا جا سکتا؛ اور (iii) درخواست گزار جنہوں نے کافی عرصے تک کام کیا ہے وہ تجربے کی بنیاد پر ترقی کے حقدار تھے اور اس لیے ڈگری کی ضرورت پر عمل نہیں کیا جانا چاہیے۔

عرضی کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1 ترمیم شدہ قواعد کے تحت کسی کو اس وقت تک ترقی نہیں دی جا سکتی جب تک کہ وہ مقرر کردہ اہلیت کے معیار کو پورا نہ کرے۔ درخواست گزاروں کو جونیئر سائنٹفک آفیسرز کے عہدے پر ترقی دینے کے لیے پہلے کے قواعد کی بنیاد پر پینل میں شامل کیا گیا تھا، لیکن اس سے انہیں اعلی عہدے کے لیے غور کرنے کا کوئی حق نہیں ملا۔ وہ جونیئر سائنٹفک آفیسر نہیں تھے۔ انہوں نے جونیئر سائنٹفک آفیسر کے طور پر کوئی تجربہ بھی حاصل نہیں کیا تھا۔ صرف جونیئر سائنٹفک آفیسر کے طور پر مقرر ہونے کا حق انہیں جونیئر سائنٹفک آفیسر نہیں بنا۔ چونکہ درخواست گزار جونیئر سائنٹفک آفیسر کے طور پر کام نہیں کر رہے تھے اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ انہوں نے تین سال کی باقاعدہ خدمت انجام دی ہے۔ مزید یہ کہ وہ صرف ڈپلومہ شدہ ہیں۔ اس لیے اہلیت کے معیارات میں سے کوئی بھی پورا نہیں ہوا۔ چونکہ جب سے قواعد نافذ ہوئے وہ جونیئر سائنٹفک آفیسر بھی نہیں تھے، وہ اس اصول سے متاثر ہونے کا کامیابی سے دعوی نہیں کر سکتے۔

2. یہ عرض کہ سینئر سائنٹفک آفیسر گریڈ II کے عہدے پر تقرری کے لیے ڈگری رکھنے کی ضرورت صرف براہ راست تقرریوں پر لاگو ہوتی ہے اور ترقی پر نہیں، شیڈول I سے 1979 کے قواعد کے مطابق نہیں ہے۔

3. یہ استدعا کہ جن درخواست گزاروں کو پینل میں شامل کیا گیا تھا انہیں بھی وہی فائدہ دیا جانا چاہیے جو وہ لوگ باقاعدگی سے کام کر رہے تھے، انہیں بھی قبول نہیں کیا جا سکتا کیونکہ جن لوگوں کو پینل میں شامل کیا گیا تھا ان کے ساتھ جونیئر سائنٹفک آفیسر کے عہدے پر کام کرنے والوں کے برابر سلوک نہیں کیا جا سکتا تھا۔

دیوانی بنیادی دائرہ اختیار: رٹ پٹیشن (سی) نمبر 390، سال 1995۔

(آئین ہند کے آرٹیکل 32 کے تحت۔)

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

درخواست گزاروں کے لیے ڈی گوبردھن۔

جواب دہندگان کے لیے این این گوسوامی، ٹی سی شرما، مس انیل کٹیار، مس نیلم اور مس اے سبھاشینی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

ڈائریکٹوریٹ جنرل آف کوالٹی اشورینس کے تحت کام کرنے والے اور جونیئر سائنٹفک آفیسرز کے عہدے پر فائز درخواست گزار، درخواست دائر ہونے کی تاریخ پر کلاس-II کے عہدے پر فائز ہیں، اس ہدایت کی درخواست کرتے ہیں کہ قواعد میں ترمیم جو یہ فراہم کرتی ہے کہ جونیئر سائنٹفک آفیسر (ترقی یافتہ) سینئر سائنٹفک آفیسرز-II کے عہدے پر فائز ہونے کے لیے ماسٹر ڈگری ہونی چاہیے، اسے اختیار سے باہر قرار دیا جائے۔ متبادل میں یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ چونکہ درخواست گزاروں کو جونیئر سائنٹفک آفیسرز گریڈ-II کے طور پر پینل میں شامل کیا گیا تھا، اس لیے وہ حکومت کی طرف سے بنائے گئے قواعد کے تحت وہی فائدہ حاصل کرنے کے حقدار تھے جو ان ترقی یافتہ افراد کو دیا گیا تھا جو سینئر سائنٹفک آفیسرز گریڈ-II کے عہدے پر کام کر رہے تھے۔

وزارت دفاع کے ذریعے بنائے گئے متعلقہ قواعد کو دفاع کوالٹی اشورینس قوائد، 1979 کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کے قائدہ 8 میں کہا گیا ہے کہ سینئر سائنٹفک آفیسرز کی 50 فیصد آسامیاں جونیئر سائنٹفک آفیسرز کے گریڈ سے قابلیت کی بنیاد پر انتخاب کی بنیاد پر ترقی کے ذریعے پر کی جاتی ہیں۔ عہدوں کی تعداد، عہدہ، تنخواہ اور اہلیت قواعد کے شیڈول I کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں۔ سینئر سائنٹیفک آفیسر گریڈ II کے عہدے کا ذکر سیریل نمبر میں کیا گیا ہے۔ 6. اندراج ذیل میں پیش کیا گیا ہے:

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

گریڈ جس سے ترقی جائز ہے اور کم سے کم اہلیت کی مدت مقرر کی گئی ہے	اسامیوں کی تعداد	تنخواہ کا پیمانہ	عہدے کا منصب	نمبر شمار
			....	1
			....	2
			....	3
			....	4
			....	5
گریڈ میں 3 سال کی باقاعدہ سروس کے ساتھ جونیئر سائنٹفک آفیسر اور سائنس میں انجینئرنگ / ماسٹرز ڈگری یا اس کے مساوی قابلیت میں ڈگری رکھتے ہیں۔ ان قواعد کے نفاذ کی تاریخ کو باقاعدگی سے جونیئر سائنٹیفک آفیسر کے عہدے پر فائز افراد پر تعلیمی قابلیت کی شرط لاگو نہیں ہوگی۔	200	روپے 900-40-700 ای بی-40- -50-1100 1300	سینئر سائنٹفک آفیسر درجہ دوم	6

اس طرح ایک جونیئر سائنٹفک آفیسر کو صرف اس صورت میں سینئر سائنٹفک آفیسر کے طور پر ترقی دی جا سکتی ہے جب اس نے تین سال کی باقاعدہ خدمت کی ہو اور انجینئرنگ میں ڈگری حاصل کی ہو۔ درخواست گزاروں نے کسی بھی شرط کو پورا نہیں کیا۔ وہ اس تاریخ کو جونیئر سائنٹفک آفیسر کے طور پر کام نہیں کر رہے تھے جس دن ان قواعد کو نافذ کیا گیا تھا۔ وہ صرف ڈپلومہ شدہ تھے۔ درخواست گزاروں کی جانب سے جو درخواست کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ڈگری حاصل کرنے کی ضرورت براہ راست تقرریوں پر لاگو ہوتی ہے نہ کہ ترقی پانے والوں پر۔ فاضل وکیل نے زور دے کر زور دیا کہ ایک بار ڈپلومہ رکھنے والے شخص کو جونیئر سائنٹفک آفیسر کے طور پر منتخب کر لیا جائے تو سینئر سائنٹفک آفیسر کے عہدے پر ترقی کے مقاصد کے لیے اس پر اعلیٰ اہلیت کے معیار کا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

اطلاق نہیں کیا جا سکتا۔ فاضل وکیل نے مزید زور دے کر کہا کہ درخواست گزار کافی عرصے تک کام کرنے کے بعد اپنے تجربے کی بنیاد پر ترقی کے حقدار ہیں۔ اور ڈگری کے تقاضے پر عمل نہیں کیا جانا چاہیے۔ یہ قواعد ستمبر 1979 میں نافذ ہوئے۔ قواعد کے شیڈول I کے تحت سینئر سائنٹفک آفیسر گریڈ II کے لیے فیڈر پوسٹ جونیئر سائنٹفک آفیسر ہے۔ لہذا، کسی کو اس وقت تک ترقی نہیں دی جا سکتی جب تک کہ وہ قواعد میں طے شدہ اہلیت کے معیار کو پورا نہ کرے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ درخواست گزاروں کو جونیئر سائنٹفک آفیسرز کے عہدے پر ترقی دینے کے لیے پہلے کے قواعد پر پینل میں شامل کیا گیا تھا، لیکن اس سے انہیں اعلی عہدے کے لیے غور کرنے کا کوئی حق نہیں ملا۔ وہ جونیئر سائنٹفک آفیسر نہیں تھے۔ انہوں نے جونیئر سائنٹفک آفیسر کا تجربہ بھی حاصل نہیں کیا تھا۔ صرف جونیئر سائنٹفک آفیسر کے طور پر مقرر ہونے کا حق انہیں جونیئر سائنٹفک آفیسر نہیں بنا۔ چونکہ درخواست گزار جونیئر سائنٹفک آفیسر کے طور پر کام نہیں کر رہے تھے اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ انہوں نے تین سال کی باقاعدہ خدمت انجام دی ہے۔ مزید یہ کہ وہ صرف ڈپلومہ شدہ ہیں۔ اہلیت کے معیارات میں سے کوئی بھی پورا نہیں ہوا۔ چونکہ جب سے قواعد نافذ ہوئے وہ جونیئر سائنٹفک آفیسر بھی نہیں تھے، وہ اس اصول سے متاثر ہونے کا کامیابی سے دعوی نہیں کر سکتے۔ یہاں تک کہ یہ عرض کہ سینئر سائنٹفک آفیسر گریڈ II کے عہدے پر تقرری کے لیے ڈگری رکھنے کی ضرورت صرف براہ راست تقرریوں پر لاگو ہوتی ہے اور ترقی پر نہیں، شیڈول 1 سے 1979 کے قواعد کے مطابق نہیں ہے۔ علمی وکیل کا یہ عرض کہ اس شق کو دو حصوں میں تقسیم کر کے پڑھا جانا چاہیے اور ترقی کے لیے تین سال کا تقاضہ لیا جانا چاہیے اور براہ راست بھرتی کے لیے انجینئرنگ بے بنیاد ہے۔

علمی وکیل کا یہ بیان کہ پینل میں شامل درخواست گزاروں کو بھی وہی فائدہ دیا جانا چاہیے جو باقاعدگی سے کام کرنے والوں کو ملتا ہے، قبول نہیں کیا جا سکتا کیونکہ جن لوگوں کو پینل میں شامل کیا گیا تھا ان کے ساتھ جونیئر سائنٹفک آفیسر کے عہدے پر کام کرنے والوں کے ساتھ یکساں سلوک نہیں کیا جا سکتا تھا۔

نتیجے میں یہ درخواست ناکام ہو جاتی ہے اور اسے خارج کر دیا جاتا ہے۔

درخواست خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document